اِنَّ الفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان

ٹیلیفون نمبر ۹۱

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۵ | مورخہ ۸ شوال ۱۳۵۶ھ | یوم یکشنبہ | مطابق ۱۲ دسمبر ۱۹۳۷ء | نمبر ۲۸۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حکومتِ صوبہ سرحد کی خدمت میں

چند دنوں سے صوبۂ سرحد کی کانگرسی حکومت کی سرگرمیوں کے متعلق ایسی خبریں سننے میں آرہی ہیں۔ جن سے گمان ہوتا ہے۔ کہ وہاں قومیت کے نقاب میں کوئی ایسی ذہنیت کام کر رہی ہے جسے مسلمانوں کے احساسات۔ اور مفادات کی پروا نہیں۔ اگلے ہی روز پشاور سے یہ نہایت افسوسناک خبر موصول ہو چکی ہے کہ سینکڑوں کی تعداد میں سرخپوش جتھے کانگرسی جھنڈے اٹھائے ہوئے عیدگاہ میں پہونچے۔ اور جہاں وہ جھنڈے لہرائے گئے اس سے تمام مسلمانوں میں سخت جوش پیدا ہو گیا اور قریب تھا۔ کہ فساد ہو جاتا لیکن بعض سنجیدہ مزاج لوگوں نے امن قائم کر دیا۔

صوبۂ سرحد میں چونکہ کانگرسی حکومت قائم ہے۔ اس لئے وہ لوگ جو کانگرس سے وابستہ ہیں۔ بے شک سیاسی اجتماعات میں کانگرسی علم لہرائیں۔ بندے ماترم کے گیت گائیں۔ اور کانگرس والوں کو خوش کرنے کے لئے جو چاہیں کرتے رہیں۔ لیکن ان کے لئے قطعاً مناسب نہیں۔ کہ خالص اسلامی اجتماعوں۔ اور عبادت گاہوں میں عین اس وقت جبکہ مسلمان خدا تعالیٰ کے حضور سر نیاز خم کرنے کے لئے جمع ہوں۔ کانگرس کی فتح مندی کا اعلان کرنے کے لئے داخل ہوں۔ اور اسلامی علم کی بجائے ایسا جھنڈا لہرائیں۔ جسے اس وقت تک عام مسلمان غیر مسلم جھنڈا سمجھتے ہیں۔ اور جس کے خلاف کئی بار آواز اٹھا چکے ہیں کہا جاتا ہے۔ کہ عید کے دن عیدگاہ میں جو جھنڈا نصب کیا گیا۔ وہ قومی جھنڈا تھا۔ پھر اس کے لہرانے سے کیا حرج واقع ہو گیا۔ لیکن کیا دیانت داری کے ساتھ کوئی کہہ سکتا ہے۔ کہ اس جھنڈے کو مسلمان قومی جھنڈا تسلیم کر چکے ہیں یا یہ کہا جا سکتا ہے۔ کہ وہ ہندوستان کا متفقہ طور پر نشان قرار پا چکا ہے۔ اگر نہیں اور یقیناً نہیں۔ تو پھر عیدگاہ میں ایسے جھنڈے کو لے جا کر نصب کر دینا عام مسلمانوں کے مذہبی۔ ملی اور قومی جذبات کی بے حد توہین ہے۔ جو صوبۂ سرحد کی کانگرسی حکومت کے عہد میں کی گئی۔ اور جس کا احساس اس وجہ سے اور زیادہ بڑھ جاتا ہے۔ کہ یہ سب کچھ وزیر اعظم کی موجودگی میں کیا گیا مسلمانانِ پشاور کے لئے یہ بات بڑی خوشی اور فخر کا باعث تھی۔ کہ ان کا ایک معزز بھائی جسے خدا تعالیٰ نے اپنی مخلوق کی خدمت کے لئے ایک ذی مقام عطا کیا۔ ان کے ساتھ مل کر خدا تعالیٰ کی بارگاہ عالی میں پیش ہونے کے لئے آیا ہے۔ لیکن یہ نظارہ دیکھ کر ان کے دل کس قدر پژمردہ ہو گئے ہونگے۔ کہ وہ مقدس مقام جہاں کی خاک پر اپنی پیشانی رکھنا ہر مسلمان اپنے لئے باعثِ سعادت سمجھتا ہے۔ وہاں ایسا جھنڈا نصب کر دیا گیا۔ جس کے ساتھ مسلمانوں کے ہزاروں گلے اور شکوے لپٹے ہوئے ہیں۔ ہزاروں آہیں چمٹی ہوئی ہیں۔ اور جو ایسے تار و پود سے بنا ہوا ہے۔ جو اسلام کے صریح خلاف ہے۔ کاش ایسا نہ کیا جاتا۔ اور اب جبکہ ہو چکا ہے۔ اسے بہترین تدبر سے محو کر دیا جائے۔

اس رنجدہ اور افسوسناک واقعہ کا احساس ابھی تازہ ہی تھا۔ کہ ایک اور خبر نے ہمیں ورطۂ حیرت میں ڈال دیا چنانچہ ایک تازہ اطلاع مظہر ہے۔ کہ حکومت سرحد نے صوبہ کی سول ملازمتوں کو پُر کرنے کے لئے آزاد مقابلہ کا طریق منظور کیا ہے۔ جس میں مختلف قوموں کے تناسب کا کوئی لحاظ نہیں رکھا جائے گا بلکہ مقابلہ کے ذریعہ جگہیں پر کی جائینگی صوبۂ سرحد کے مسلمان چونکہ تعلیمی لحاظ سے بہت پسماندہ ہیں۔ اس لئے ملازمتوں کو پُر کرنے کا یہ طریق ان کے مفاد کے سراسر خلاف ہے۔ موجودہ حکومت سرحد اگر اپنی کوشش اور سعی سے سرحدی مسلمانوں کو تعلیم اور خوشحالی میں ہندوؤں کا ہم پلہ بنا دیتی۔ اور پھر سرکاری ملازمتوں کے متعلق آزاد مطالبہ کا طریق جاری کرتی۔ تو کسی کو کوئی اعتراض نہ ہوتا لیکن صورتِ حالات جب یہ ہے۔ کہ مسلمانانِ سرحد غیر مسلموں کے مقابلہ میں تعلیم۔ تجارت۔ صنعت و حرفت۔ غرض کہ ہر پہلو میں پسماندہ ہیں۔ البتہ آپس کی ناچاقیوں۔ عداوتوں۔ اور دھڑا بندیوں میں سب سے بڑھے ہوئے ہیں۔ تو فرقہ وار تناسب کے طریق کو اڑانا ہرگز مناسب نہیں۔ کیونکہ ایک سرمایہ دار اور تعلیمی لحاظ سے ترقی یافتہ قوم کے مقابلہ میں دوسری جماعتوں کو اُس کے ہم دوش ہونے کے لئے نہ صرف کافی مہلت درکار ہے۔ بلکہ تعلیمی اور اقتصادی لحاظ سے انہیں اوپر اٹھانے کے لئے سرکاری طور پر کوشش کرنا بھی ضروری ہے۔ ورنہ ہندوستان میں سرمایہ داری کا تسلط تو ممکن ہے لیکن صحیح قومی اور جمہوری حکومت قائم نہیں کی جا سکتی۔ جس میں تمام قومیں برابر کی حصہ دار ہوں۔

ہم حکومت صوبہ سرحد کو مشورہ دیتے ہیں کہ وہ صوبہ سے فرقہ وار حقوق کے اصل کو اڑانے میں عجلت سے کام نہ لے۔ بلکہ ہر پہلو میں انصاف۔ حق۔ اور دیانت کو مدنظر رکھتے ہوئے

سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق

مجسٹریٹ علاقہ بٹالہ کے توہین آمیز الفاظ کے خلاف صدائے احتجاج

جماعت احمدیہ گوجرانوالہ کی قراردادیں

جماعت احمدیہ گوجرانوالہ کا ایک غیر معمولی اجلاس بصدارت جناب میر محمد بخش صاحب بی اے ایل ایل بی بتاریخ ۶ دسمبر منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل ریزولیوشن باتفاق رائے پاس ہوئے

(۱) جسونت سنگھ صاحب مجسٹریٹ علاقہ بٹالہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان اقدس میں جو انگریزی لفظ انفیڈل استعمال کیا ہے۔ اور جس کے معنے ملحد اور بے دین کے ہیں۔ اور باوجود ایڈووکیٹ صاحب کے توجہ دلانے پر دوسری مرتبہ بھی استعمال کیا۔ اس کے خلاف یہ اجلاس پرزور صدائے احتجاج بلند کرتا ہے۔ کیونکہ مجسٹریٹ نے بلاوجہ مسلمانوں کی دل آزاری کی ہے۔ حکومت پنجاب کو چاہیئے کہ اپنے فرائض کو ملحوظ رکھتے ہوئے ضروری اور مناسب کاروائی کرے۔

(۲) پاس ہوا۔ کہ اس ریزولیوشن کی نقول بخدمت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ گورنر صاحب بہادر پنجاب۔ وزیر اعظم صاحب پنجاب۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحب گورداسپور اور پریس کو بھیجی جائیں۔

خاکسار:۔ خواجہ محمد شریف جنرل سیکرٹری

جماعت احمدیہ اٹھوال کی قراردادیں

۷ دسمبر جماعت احمدیہ اٹھوال کا جلسہ جامع مسجد میں زیر صدارت چوہدری سلطان بخش صاحب امیر جماعت منعقد ہوا۔ اور مندرجہ ذیل قراردادیں پیش ہو کر باتفاق آراء منظور ہوئیں۔

(۱) اخبار الفضل مجریہ ۵ دسمبر سے یہ رنجدہ خبر سنکر ہمیں نہایت افسوس ہوا۔ کہ مجسٹریٹ صاحب علاقہ بٹالہ نے بسلسلہ مقدمہ ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب بی۔ اے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی مقدس شان میں سخت توہین آمیز کلمات استعمال کئے ہیں۔ جماعت احمدیہ اٹھوال کا یہ جلسہ ان کی اس اشتعال انگیز حرکت کے خلاف غم وغصہ کا اظہار کرتا ہوا۔ حکومت پنجاب کی خدمت میں پرزور درخواست کرتا ہے۔ کہ فوری توجہ فرما کر اس ناقابل برداشت حرکت کے خلاف ضروری کاروائی کرے۔

(۲) اس سے پیشتر مجسٹریٹ صاحب نے نمائندہ الفضل کے ساتھ جو کہ مقدمہ کی روئیداد قلمبند کرنے کے لئے گئے تھے۔ جو سلوک کیا۔ وہ بھی حکومت کی توجہ کے قابل ہے۔ حکومت کو چاہیئے۔ کہ اس معاندانہ رویہ کو جو مجسٹریٹ نے جماعت احمدیہ کے خلاف شروع کر رکھا ہے۔ بنظر غور دیکھے۔

(۳) اس کاروائی کی نقول حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز قادیان۔ حکومت پنجاب اور پریس کو بھیجی جائیں۔

خاکسار:۔ محمد رمضان انور سیکرٹری تبلیغ

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

۸ دسمبر ۱۹۳۷ء تک بیعت کرنیوالوں کے نام

ذیل کے اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۵۵۸	سید عبد الرؤف صاحب	سندھ	۱۵۶۳	رقیہ بی بی صاحبہ	ضلع جالندھر
۱۵۵۹	غلام الدین صاحب	ضلع ہوشیارپور	۱۵۶۴	ہدایت خان صاحب	" ہوشیارپور
۱۵۶۰	میاں جیون صاحب	" "	۱۵۶۵	اللہ رکھی صاحبہ	" گورداسپور
۱۵۶۱	عائشہ بی بی صاحبہ	" جالندھر	۱۵۶۶	قریشی خورشید عالم صاحب	" لاہور
۱۵۶۲	عبد الستار صاحب	" "	۱۵۶۷	سردار خاتون صاحبہ	" جہلم

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۰ دسمبر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۷ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی صحت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو شدید نزلہ کی تکلیف ہے۔ دعائے صحت کی جائے

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی طبیعت ناساز ہے۔ ان کیلئے بھی دعا کی جائے۔

مرزا سعید احمد صاحب وصاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی صحت کے لئے خصوصیت سے احباب دعائیں کرتے رہیں۔

قابل تعریف ایثار

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی نے پہلے سال ساٹھ روپے چندہ تحریک جدید حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کئے تھے۔ مگر اب چوتھے سال کی تحریک میں چار سو روپے کا وعدہ فرماتے ہوئے لکھتے ہیں مجھے امید ہے۔ کہ میرا مولیٰ مجھے اپنے فضل وکرم سے جلد تر ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

پمفلٹ بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ کا دین ودھرم کے متعلق مقدمہ

۸ دسمبر مجسٹریٹ علاقہ بٹالہ نے سردار عبد الرحمٰن صاحب نو مسلم سابق مہر سنگھ کا بیان طلب کیا۔ اس پر جب سردار صاحب نے اپنا تحریری بیان پیش کرتے ہوئے کہا۔ کہ میں صدق دل سے حضرت بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ صاحب کو اپنے مذہبی اور الہامی عقیدہ کی بنا پر ایک مسلمان بزرگ یقین کرتا ہوں۔ اور اس عقیدہ کی تصدیق اور تائید میں اپنا تحریری بیان پیش کرتا ہوں۔ تو عدالت نے یہ کہہ کر۔ کہ یہ بیان لمبا ہے۔ بیان ملاحظہ کر کے ملزم کو واپس کر دیا۔

دو اڑھائی گھنٹہ کے بعد عدالت موصوف نے اپنا چپراسی بھیجکر ملزم اور اس کے وکیل شیخ ارشد علی صاحب کو پھر عدالت میں بلایا۔ اور کہا میں اپنے سابقہ فیصلہ کو Review کر کے اسے منسوخ کرتا ہوں اور اب بیان لیتا ہوں۔ اسپر ملزم نے کہا مگر اس وقت بیان میرے پاس نہیں ہے کل پیش کر دوں گا۔ ۹ دسمبر سردار عبد الرحمٰن صاحب نو مسلم نے مجسٹریٹ علاقہ کی عدالت میں اپنا تحریری بیان پیش کر دیا۔ نامہ نگار

ولادت

خدا تعالےٰ کے فضل سے امینہ بیگم صاحبہ بیگم ڈاکٹر عبد اللطیف صاحب بی بنت حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب مرحوم کے ہاں ۱۰ دسمبر کو لڑکا پیدا ہوا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے عبد الجمیل نام رکھا۔ خدا تعالیٰ مبارک کرے احباب مولود کے با اقبال اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جناب مولوی محمد علی صاحب کو کب معزول کیا جائے گا

غیر مبایعین کے لئے اہم ترین اور قابلِ غور سوال

جماعت احمدیہ کے خلاف موجودہ فتنہ میں غیر مبایعین کی انگیخت اظہر من الشمس ہے۔ شیخ مصری صاحب کے جماعت کے خلاف علم بغاوت بلند کرنے پر ان کے گھروں میں گھی کے چراغ جلنے شروع ہو گئے۔ ہر قدم پر انہوں نے اس ناپاک آگ کو ہوا دینے کی پوری کوشش کی۔ ان کے امیر اور غیر امیر سب نے اس میں حصہ لیا۔ ان کا خیال تھا۔ کہ اس گندے ذریعہ سے وہ جماعت احمدیہ کو "خدا کے رسُول کے تخت گاہ" کی بجائے لاہور سے وابستہ کر سکیں گے مگر خدا تعالیٰ نے ان کو اس مقصد میں بُری طرح ناکام کیا ہے۔ بلکہ ان کی ذلت و رسوائی کے لئے عبرتناک سامان پیدا کر دیئے ہیں۔

اس اجمال کی تفصیل یوں ہے کہ غیر مبایعین نے انکارِ خلافت میں ناکام رہ کر اس وقت پھر وُہی پُرانا عقیدہ جسے بارہا حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ نے رد فرمایا ظاہر کرنا شروع کر دیا۔ یعنی یہ کہنا شروع کر دیا۔ کہ خلیفہ معزول ہو سکتا ہے۔ اور موجودہ خلافت کو مٹانا ہی ان کا اولین فرض ہے۔ چنانچہ خود مولوی محمد علی صاحب نے موجودہ فتنہ پردازوں کی پیٹھ ٹھونکتے ہُوئے۔ اور ان کی فتنہ انگیزی کو "ایک عظیم الشان اصلاح کی بنیاد" قرار دیتے ہُوئے لکھا:۔

"جو اصحاب اس جھوٹی خلافت کے بُت کو توڑنے کے لئے اُٹھے ہیں۔ اور جو جماعت کے سامنے تحقیقات کا رستہ کھولنا چاہتے ہیں۔ وہ یقیناً سلسلہ کی خدمت کر رہے ہیں۔ اور ہماری ہمدردی کے مستحق ہیں" (پیغام صلح ۲۰ اگست ۱۹۳۷ء)

مولوی صاحب کے یہ الفاظ اور ان کا رویہ ان کی اندرونی جلن پر دلالت کر رہے ہیں۔ مولوی صاحب اگر سوچتے تو انہیں معلوم ہو جاتا۔ کہ "یہ جھوٹی خلافت" نہیں۔ کیونکہ آج سے تئیس برس قبل خود مولوی صاحب نے لکھا تھا۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو "ابھی بمشکل قوم کے بیسویں حصہ نے خلیفہ تسلیم کیا ہے" (پیغام ۵ مئی ۱۹۱۴ء) گویا اس وقت اس خلافت کے مٹانے کے لئے بقول مولوی محمد علی صاحب علاوہ اراکین کے قوم کا کم از کم $\frac{19}{20}$ حصہ ضرور کمربستہ تھا۔ اگر فی الواقعہ یہ خلافت جھُوٹی ہوتی۔ تو آج حالات بالکل اور ہوتے۔ مولوی محمد علی صاحب اور ان کے رفقاء کا ۲۳ سالہ کوششوں کے باوجود ناکام رہ کر موجودہ فتنہ پردازوں پر اعتماد کرنا یقیناً ڈوبتے کو تنکے کا سہارا ہے۔ اگر ابھی تک مولوی محمد علی صاحب کی آنکھیں کھلی تھیں۔ تو انشاء اللہ اس مرحلہ پر ان کو ضرور معلوم ہو جائے گا۔ کہ حق سیدنا حضرت محمود ایدہ اللہ بنصرہ کے ساتھ ہے۔ اور سے

اک ہیں جو پاک بندے اک ہیں دلوں کے گندے
جیتیں گے صادق آخر حق کا یہی ہے

بہرحال اہل پیغام خوش ہُوئے کہ جماعت احمدیہ میں سے بعض "امیر مجلس" بننے کے خواہشمند خلیفۂ وقت کی معزولی کا سوال اُٹھا رہے ہیں۔ پیغام صلح کے صفحات ان لوگوں کی حمایت میں وقف ہو گئے۔ اور غیر مبایعین کی طرف سے قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ کا پورا مظاہرہ ہونے لگا۔

خلیفہ معزُول نہیں ہو سکتا

جماعت احمدیہ کا عقیدہ یہ ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو خدا نے خلیفہ بنایا ہے اور خدا کا مقرر کردہ خلیفہ ہرگز معزول نہیں ہو سکتا۔ ہمارے اس عقیدہ کی تائید خود حضرت خلیفۂ اول رضی اللہ عنہ کے ان کلماتِ مبارکہ سے بھی ہوتی ہے۔ فرمایا:۔

"میں جب مر جاؤں گا۔ تو پھر وُہی کھڑا ہو گا۔ جس کو خدا چاہیگا اور خدا اس کو آپ کھڑا کرے گا۔ تم نے میرے ہاتھوں پر اقرار کئے ہیں تم خلافت کا نام نہ لو۔ مجھے خدا نے خلیفہ بنا دیا ہے۔ اور اب نہ تمہارے کہنے سے معزول ہو سکتا ہوں۔ اور نہ کسی میں طاقت ہے۔ کہ معزول کرے" (بدر ۱۱- جولائی ۱۹۱۲ء)

لیکن غیر مبایعین کہتے ہیں۔ کہ ہر خلیفہ معزول ہو سکتا ہے۔ اس لئے کسی خلیفہ کی معزولی کا سوال اٹھانا جائز۔ بلکہ بعض حالات میں واجب ہے۔

خلافِ قانون صدر

اللہ تعالیٰ بڑا بے نیاز ہے غیر مبایعین پر ان کے عقیدہ کی غلطی ظاہر کرنے کے لئے اس نے انہی میں سے "ممبر جنرل کونسل اور اسسٹنٹ فنانشل سکرٹری اور آڈیٹر" کو تجویز کیا بلکہ احمدیہ انجمن اشاعت اسلام کے نائب صدر کو بھی اس کا ہمنوا بنا دیا۔ واقعہ یہ ہے۔ کہ مولوی محمد علی صاحب اپنی انجمن کے خلافِ قانون صدر بنے بیٹھے ہیں۔ سارے عہدہ داروں کا سالانہ انتخاب ہوتا ہے۔ مگر مولوی محمد علی صاحب کی صدارت کا سالانہ انتخاب نہیں ہوتا۔ کیوں نہیں ہوتا؟ اس کی وجہ ان کے جنرل سکرٹری صاحب بھی بتانے سے عاجز ہیں۔ کیونکہ قانون میں "لائف صدر" کی کوئی شق نہیں ہے۔

شیخ غلام محمد صاحب سابق آڈیٹر احمدیہ انجمن اشاعتِ اسلام لاہور نے آخر اکتوبر ۱۹۳۷ء میں ایک ٹریکٹ "احمدیہ جماعت لاہور سے خطاب" شائع کیا ہے۔ "پیغام صلح" نے مصری صاحب کے ٹریکٹ تو شائع کئے۔ مصری پارٹی کی فتنہ انگیزیوں کی تفاصیل شائع کیں۔ مگر یہ ضروری ٹریکٹ اپنے صفحات میں درج نہیں کیا۔ نہ ہی اس کا ذکر کیا ہے۔ حالانکہ شیخ غلام محمد صاحب نے لکھا ہے۔ "میں نے آپ کی قوم اور اس کے مرکزی منتظمین کی علمی و عملی غلطیوں کی اصلاح کا قدم اٹھایا" ہے۔ ان حالات میں غیر مبایعین کے اخبار کا اس سے بے پرواہی برتنا کس خاص وجہ سے ہے؟

امارت سے علیحدگی کا مطالبہ

شیخ صاحب موصوف اپنے متعلق ٹریکٹ میں لکھتے ہیں۔ کہ:۔

میں نے "جس قدر اعتراضات ان (مولوی محمد علی صاحب) پر کئے ہُوئے ہیں۔ وُہ اس وقت تک نہ صرف لاجواب پڑے ہیں۔ بلکہ واقعات سے ثابت ہو گیا کہ ان کی قوم کے اکثر دلوں کو کھا چکے ہیں اور اسی کا نتیجہ ہے۔ کہ اب میری ہی ایک زبان ان کے خلاف کام نہیں کر رہی۔ بلکہ کثیر آوازیں ان کو اپنے اردگرد میری ہم آواز ہو کر سنائی دے رہی ہیں۔ اور ان سے مطالبہ کر رہی ہیں۔ کہ یا تو وہ اپنی اصلاح کر لیں اور یا امارت کے کام سے علیحدہ ہو جائیں چنانچہ مئی ۱۹۳۷ء میں خان بہادر مولوی غلام حسن خان صاحب پشاوری نائب صدر و لائف ممبر انجمن کے متعلق انہوں نے اسی خوفناک آواز کو انجمن میں پیش کیا" (ص ۳)

شیخ صاحب کا مندرجہ بالا بیان حرف بحرف درست ہے۔ ہم نے تحقیق کر کے اس بیان کو بالکل صحیح پایا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چنانچہ ان کی انجمن کے جنرل سیکرٹری صاحب نے تصدیق کی۔ کہ واقعی خان بہادر مولوی غلام حسن خان صاحب کا یہی رویہ ہے۔ اور اسی بنا پر انجمن میں خان بہادر صاحب کے متعلق ریزولیوشن پیش ہوا تھا۔ خان بہادر صاحب نے لکھا ہے:۔

"الوصیت میں حضرت مرزا صاحب نے جو خطرہ ظاہر کیا تھا۔ کہ کام چلانے والوں میں دنیا کی ملونی کا خطرہ ہے وہ واقع ہو گیا۔ پبلک فنڈ سب میر مجلس (مولوی محمد علی صاحب) کی کتابیں چھاپنے کے لئے ہے"۔

جہاں تک غیر مبایعین کی اندرونی چپقلش ہے۔ ہمیں اس سے کوئی تعلق نہیں۔ اور نہ ہی کوئی خاص دلچسپی ہے۔ شیخ غلام محمد صاحب کو غیر مبایعین نے علیحدہ کر دیا ہے۔ شیخ صاحب فرماتے ہیں

"اس جہاد میں اپنے تمام حقوق ملازمت و تعلقات اور یکصد روپے ماہوار کی مستقل ملازمت کے نقصان شدید کو بذات خود برداشت کر چکا ہوں تاکہ قوم کو یہ امر معلوم ہو جائے۔ کہ میں اپنی ذات کے فائدہ کے لئے ان سے علیحدہ نہیں ہوا۔ بلکہ ان کی قوم کے مفاد کے لئے مجھے اپنی ذات کی قربانی دے کر علیحدہ ہونا پڑا ہے"۔

کیا وہ لوگ جو شیخ مصری صاحب کے علیحدہ کئے جانے پر ان کی ملازمت کے ذکر کو ان کی قربانی قرار دیتے تھے وہ شیخ غلام محمد صاحب کی قربانی کی وجہ سے اپنے امیر کے خلاف شکایات درست کر کے انہیں معزول کریں گے؟

حالات کا تقاضا

غیر مبایعین کی اندرونی بدنظمی کا ایک پہلو یہ ہے۔ کہ مولوی غلام حسن خاں صاحب کے خلاف ان کی انجمن تاحال کوئی فیصلہ نہ کر سکی۔ تجویز ہوا کہ ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب اور مولوی محمد یعقوب صاحب کا وفد ان کی خدمت میں پشاور بھیجا جائے۔ مولوی غلام حسن خاں صاحب لکھتے ہیں:۔

"وفد میرے پاس آیا۔ اور وہ اپنا پیغام میرے سامنے پہنچا نہیں سکے۔ کیونکہ وہ خود بھی بدنظمی کے قائل تھے۔ کہتے تو کیا کہتے۔ شاہ صاحب فرماتے تھے۔ وہ اپنی طرف سے سعی کر چکے ہیں۔ مولوی محمد علی صاحب نہیں مانتا۔ اور ہم کو کوئی اتنا کام کرنے والا بھی نظر نہیں آتا جو کچھ ہو رہا ہے۔ ہم اس کو غنیمت سمجھتے ہیں"۔ (ٹریکٹ صفحہ)

غیر مبایعین کے معزز ارکان کا مطالبہ ہے۔ کہ مولوی محمد علی صاحب امارت سے دست بردار ہو جائیں۔ یا ان کو معزول کر دیا جائے۔ کیونکہ ان کے اندر نقائص اور دنیوی ملونی پیدا ہو چکی ہے۔ ادھر مولوی صاحب موصوف اپنی صحت کے متعلق اعلان کرتے ہیں۔ کہ:۔

یہ بات قریباً قریباً یقینی ہے۔ کہ یہ تکلیف ٹیوبرکل کی وجہ سے ہے اور گذشتہ چار پانچ ماہ میں میرا وزن بھی کوئی آٹھ پونڈ کم ہو گیا ہے۔ ہر انسان کے لئے اجل مقرر ہے۔ تندرست بھی اپنی صحت پر بھروسہ نہیں کر سکتا تو ایسی بیماری کی حالت میں میں نہیں جانتا۔ کہ کتنے دن اور زندگی کے مقدر ہیں۔ لیکن اس حالت میں یہ ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ میں زیادہ کام سے بچوں۔ اور زیادہ تر آرام کروں۔ اس لئے جملہ احباب سے یہ درخواست ہے۔ کہ وہ میری اس معذوری کو مدنظر رکھیں"۔

(پیغام صلح ۱۲ر اکتوبر ۱۹۳۷ء)

گویا حالات ایسے پیدا ہو چکے ہیں کہ بہر حال مولوی محمد علی صاحب کو امارت اور پریذیڈنٹی سے برطرف کر دیا جائے مولوی صاحب کی معزولی غیر مبایعین کے عقیدہ کے رو سے بالکل جائز ہے حالات کا تقاضا ہے۔ کہ ان کو قوم کی خاطر۔ ان کی اپنی ذات کی خاطر ضرور معزول کر دیا جائے۔ خود مولوی صاحب پہلے بھی ایک مرتبہ ناراض ہو کر استعفا پیش کر چکے ہیں۔ اب اگر کسی خاص غرض کے ماتحت وہ استعفاء پیش نہ کرنا چاہیں۔ تب بھی مولوی صاحب کی خیر خواہی یہی ہے۔ کہ ان کو فوراً امارت سے معزول کر دیا جائے۔

معزول کرنے میں کوئی روک نہیں

شیخ غلام محمد صاحب نے خوب لکھا ہے۔ کہ:۔

"حضور نبی کریم صلعم کے بعد خلفائے راشدہ کا انتخاب ہے۔ جو صحیح ہوا۔ اور خدا کی طرف سے مقرر تھا۔ اور ان کا معزول کرنا یا بدلنا انسانی طاقتوں سے خارج تھا۔ اگر جماعت احمدیہ لاہور نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعد کوئی ایسا ہی انتخاب مانا اور کیا ہوا ہوتا۔ تو اس کی اصلاح کا راستہ کوئی اور تھا۔ اس صورت میں وہ بھی قادیانی جماعت کی خلافتی اصلاح کی طرح واقع ہوتے۔ مگر اللہ تعالےٰ کا فضل و احسان ہے۔ کہ اس نے جماعت لاہور کے پاک ممبروں کو اس خطرناک غلطی کے ارتکاب سے محفوظ رکھا"۔

گویا اب غیر مبایعین کے سامنے مولوی محمد علی صاحب کو امارت سے معزول کرنے میں کوئی روک نہیں ہے نہ شرعاً نہ رواجاً۔ ہم تو حیران ہیں۔ کہ ابھی تک غیر مبایعین کے "جمہوریت" پسند عنصر نے مولوی صاحب کو کیوں معزول نہیں کیا۔ وہ بچارے بیمار بھی ہیں۔ احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور کے ممبروں کی خاموشی سے خان بہادر مولوی غلام حسن صاحب نائب صدر کے مندرجہ ذیل بیان کی تصدیق ہو رہی ہے۔ کہ:۔

"میر مجلس (مولوی محمد علی صاحب) نے اپنے اعوان مجلس میں جمع کرتے ہیں۔ کسی کی کوئی تحریک وہ چلنے نہیں دیتا۔ اس نے انجمن پر بالکل تسلط کر لیا ہے"۔

ہم چاہتے ہیں۔ کہ آزادی خیال و آزادی عمل کے دعویدار غیر مبایع آگے بڑھیں۔ اور جناب مولوی محمد علی صاحب کے معزول کرنے کے سوال کو قوم اور مولوی صاحب کی مصلحت کی خاطر فوراً حل کریں۔ کیونکہ مولوی صاحب کے خلاف الزامات بھی نہایت سنگین ہیں! اور ان کی صحت بھی جواب دے چکی ہے۔ کیا جلسہ سالانہ کے دنوں میں اس اہم سوال پر غور کیا جائے گا؟

خاکسار

ابو العطاء جالندھری۔ قادیان

سُبْحَانَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ

قرآن کریم میں آیا ہے لَوْلَآ إِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِأَنْفُسِهِمْ خَيْرًا وَّقَالُوْا هٰذَآ إِفْكٌ مُّبِيْنٌ۔ عاجز راقم کے ساتھ ایک اسی قسم کا واقعہ پیش آیا۔ جو ازدیاد ایمان کا موجب ہے۔ ایک مرتبہ میں ایک غیر احمدیوں کی مجلس میں تبلیغ کر رہا تھا۔ اور حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کے ثبوت میں یہ امر پیش کر رہا تھا۔ کہ درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔ اور یہ کہ حضور نے دین اسلام کی ایک جاں نثار اور پاکیزہ جماعت پیدا کی ہے۔ اس پر حاضرین مجلس میں سے ایک شخص نے کہا کہ یہ یونہی باتیں ہیں۔ ہمارے گاؤں میں چار احمدی ہیں اور چاروں ہی زانی شرابی اور قمار باز ہیں۔ میں اس شخص کے گاؤں کے حالات سے مطلقاً ناواقف تھا۔ مگر فوراً ایک سیکنڈ کے اندر اندر میرے دل میں یہ یقین پیدا ہو گیا۔ کہ یہ شخص صریحاً جھوٹ بول رہا ہے میں نے سوچا کہ یہ ناممکن ہے کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان لانے والے اس قسم کے گناہوں کے مرتکب ہوں۔ چنانچہ میں نے ایک یقینی انداز میں اس شخص کو مخاطب ہو کر کہا کہ یہ جھوٹ بولتا اور صریح جھوٹ بولنا کس شریعت کی رو سے جائز ہو گیا ہے اس پر اس کو سوائے اس جواب کے اور کچھ جواب نہ بن پڑا کہ پھر ہم کیا کریں۔ آخر آپ کی باتوں کا کچھ جواب بھی تو دینا ہوا۔ میرے یقینی انداز کو دیکھ کر اس نے سمجھا ہو گا کہ شائد مجھے اس گاؤں کے حالات سے ذاتی واقفیت ہے۔ مگر عاجز کا یہ یقینی انداز محض ایمان پر مبنی تھا

337

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیت اور ایک احمدی مجاہد کا ذکر

وارسا کے ایک مشہور روزانہ اخبار میں

وارسا کے مشہور روزانہ اخبار KURJER CZERWONY. ۲۸ نومبر ۱۹۳۷ء میں شہر نو دو گرودک کی جامعہ مسجد اور احمدی مجاہد کی تصاویر کے ساتھ ایک مقالہ شائع ہوا ہے۔ جس کا ترجمہ حسب ذیل ہے۔

بورودو کے "عمامہ پوش مبلغ" کو بھلا کون نہیں جانتا۔ ہم بھی اس کی ملاقات کو گئے۔ سوسن کے درختوں میں چھپے ہوئے ایک مکان میں یہ مجاہد تن تنہا رہتا ہے۔ اس کے کمرے میں مختلف زبانوں کے اخبارات کے پلندے پڑے ہوئے ہیں۔ اردو زبان جو ہندوستان کے لوگ نی صدی اشخاص استعمال میں لاتے ہیں۔ اس کے اخبارات کی زیادہ کثرت تھی۔ انگریزی - اردو - پولش زبان کی بہت سی کتابوں سے میز لدی ہوئی تھی۔ ٹرنکوں اور سوٹ کیسوں پر دنیا کے اکثر ہوٹلوں کے رنگ برنگ لیبل اور نشان لگے ہوتے تھے۔ پچھلے دنوں پگڑی سر پر ہوتی تھی۔ مگر اب موسم خزاں میں ترکی ٹوپی اور ہندوستانی لباس ہوتا ہے

ہم نے ان سے پولش زبان میں گفتگو کر کے معلومات حاصل کیں۔ ان کا کام اسلام کی تبلیغ ہے۔ تجدید اسلام کے بعد پھر خلافت قائم ہوئی ہے اور احمدیہ خلیفہ ہندوستان سے ہی احمدی جماعتوں کی نگرانی فرماتے ہیں۔ حضرت احمد (علیہ الصلوٰۃ والسلام) وہ مہدی آخر زمان ہیں جن کی گزشتہ صدی کے آخری سالوں سے دنیا میں دھوم ہے۔ اس نبی کی نسبت ہمارے موجودہ مصنف Sienkiewicz نے بھی اپنی کتاب W Pustyni میں ذکر کیا ہے۔ حضرت احمد کے بعد دو جانشین سریر آرائے خلافت ہوئے۔ چنانچہ اس وقت امیر المومنین مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ الاسلام ہیں۔

ایاز خان نے بتایا کہ وہ سارے پولینڈ کا دورہ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ تاکہ تمام مسلمانوں سے ذاتی طور پر جان پہچان ہو جائے۔ موسم بہار تک وہ زبان اچھی طرح سیکھ کر آزادی سے اپنا مافی الضمیر مسلمانوں کے سامنے پیش کر سکیں گے اب بھی وہ لفظ توڑ موڑ کر کام چلا لیتے ہیں۔ مطالعہ ان کا بہت وسیع ہے اور ہمارے ملک کے حالات نہایت عمدگی سے انہوں نے اہل مشرق کو پہنچاتے ہیں

پولینڈ میں اسلام کو آئے تیرہ صدیاں گزر چکی ہیں۔ سب سے پہلے وائٹولڈ S.K. Witold. ڈیوک اعظم نے تاتاریوں کو Wilno شہر کے قریب زمینیں عطا کیں۔ کیونکہ اس کی اعزازی گارد عموماً تاتاری مسلمانوں کی ہوتی تھی۔ شہر مذکور کا کوچہ تاتاریاں، اب تک مسلمانوں ہی کے گھروں سے آباد ہے۔ شہور لنا کے مسلمانوں میں سے بوہدانووچ۔ ملکمانووچ۔ ماتخانووچ احمدووچ اور اسانوویچ ایسے خاندان قابل ذکر ہیں۔ مسلمانان پولینڈ قریباً تمام پبلک محکموں میں کام کرتے ہیں۔ جنگ آزادی میں انہوں نے خاص خدمات سرانجام دیں۔ اور مرزا Sulkiewicz سلکیوچ جیسے کمانڈروں کی امداد سے ہی پولش رجمنٹوں نے بہادری کے اعلیٰ نمونے دکھائے۔ آج کل بھی فوج میں مسلمان نہایت معزز عہدوں پر فائز ہیں۔ پولش مسلم کمیونٹی کے پریذیڈنٹ نعمان مرزا Olgierd kryczynski جمہوریہ کے ایڈووکیٹ جنرل ہیں۔ اور ایک اور مسلم لیڈر Leon Mirza Kryczynski ضلع گڈنیا کے ڈسٹرکٹ جج ہیں۔ محکمہ سول میں اور کئی افسر مسلمان ہیں۔

حدود لتھوانیا کے قریب اللہ کے ماننے والے کئی دیہات میں آباد ہیں بعض جگہ سادہ طریق پر عبادت گاہیں بنی ہوئی ہیں۔ مسلونیم اور نودگرودک میں بلند میناروں والی جامعہ مسجد بھی ہیں اکثر مسلمان عربی زبان اور قرآن سے ناواقف ہیں۔ لیکن اذان اور نماز عربی زبان میں ہی پڑھتے ہیں۔ حتیٰ کہ Malunisz ki. جیسے چھوٹے گاؤں میں بھی مصطفےٰ یعقوب مؤذن صبح و شام یہ صدا بلند کرتا ہے کہ اللہ سب سے بڑا ہے! آؤ نماز پڑھیں۔ آؤ کہ نماز میں تمہاری نجات خوشی اور کامیابی ہے۔ دیگر مقامات میں بھی مؤذن یہی آواز دیتے ہیں۔

ہر ایک مسلمان اپنا آپ امام ہے اور دوسروں کی بھی رہنمائی کرتا ہے۔ کیونکہ ہر ایک کو ارکان اسلام سے واقفیت ہونی چاہیئے۔ لیکن انتظامی طور پر جس طرح ہر گرجا میں ایک پادری ہوتا ہے اسی طرح ہر مسجد میں ایک امام۔ امام آگے قبلہ رخ کھڑا ہوتا ہے اور باقی سب اس کے پیچھے قطار میں کھڑے ہو جاتے ہیں۔ امام نماز پڑھتا ہے اور مقتدی اس کی آواز کو سنتے اور اس کی حرکات کی نقل کرتے ہیں۔ اگر کہیں باہر سفر پر ہوں تو بھی ہو سکے تو چٹائی یا کپڑا بچھا کر جہاں وقت آ گیا وہیں عبادت کر لیتے ہیں۔ میں مسلم دیہات سے تعلقات اور واقفیت پیدا کر رہا ہوں۔ سب کی فہرستیں میرے پاس موجود ہیں۔ موسم بہار میں خود جا کر سب سے ملوں گا۔

ایاز خان صاحب نے ہمیں بعض اسلامی اخبارات دکھائے۔ ایک انگریزی اخبار Sunrise (مطلع الشمس) جو خالص اسلامی پروپیگنڈا کرنے کے لئے اکثر ممالک میں کافی اشاعت رکھتا ہے۔ اس میں ہم نے مارشل پلسدسکی اور بیلو ریدر مکل کے فوٹو دیکھے کے ساتھ ایک قابل قدر مضمون دیکھا جو بہت عمدہ لکھا ہوا تھا۔ یہ ایسے ہی پروپیگنڈا کا نتیجہ ہے۔ کہ وارسا کی مجوزہ مسجد کے لئے ہندوستان اور مصر میں خاص دلچسپی لی جا رہی ہے۔ یہ مسجد فلٹر روڈ کے قریب (Polu Molkatowsk) کہ مدینہ سٹریٹ کے بالمقابل بنائی جائیگی ہندوستان کے لوگوں کی پولینڈ سے واقفیت کی نسبت اس خوش خلق ہندوستانی نے کہا۔ کہ :-

ہمارے بچے اب سکولوں کے جغرافیوں میں پولینڈ کی نسبت پڑھ رہے ہیں۔ لیکن زیادہ عمر کے لوگ صرف اخباری علم پر اسے نام ہی رکھتے ہیں کیونکہ ان کے ایام طالب علمی میں پولینڈ کا ملک نقشہ یورپ سے غائب تھا۔

غربا اور مساکین کو یاد رکھیں

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے اصحاب دارالامان میں رہنے والے غرباء اور مساکین کو نہ بھولیں۔ اور آتے ہوئے ان کے لئے سردی سے بچنے کے واسطے مستعمل یا نئے پارچات پوشیدنی و بستر وغیرہ لیتے آئیں۔ اور ان یتامیٰ مساکین و بیوگان کی دعاؤں کے مستحق ہو کر مورد فضل الٰہی ہوں۔ پرائیویٹ سکرٹری

ضرورت

نصرت گرلز سکول قادیان کے لئے ایک جے وی استانی کی ضرورت ہے۔ ابتدائی تنخواہ پندرہ روپے ماہوار ہوگی۔ درخواستیں مقامی پریذیڈنٹ یا امیر کی تصدیق کے ساتھ بنام مینیجر نصرت گرلز سکول قادیان آنی چاہئیں۔ (ناظر تعلیم و تربیت قادیان)

کامیابی

عبد الخالق صاحب مہتہ قادیانی سٹوڈنٹ بی اے ایف سی کالج لاہور پنجاب سائیکلسٹ ایسوسی ایشن کے زیرِ انتظام ریسوں میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے شاندار کامیاب ہوئے ہیں ۲ میل۔ ایک میل اور ۴ میل میں سیکنڈ اور ۱۰ ہزار میٹر میں فرسٹ رہے۔ اور ریلوے کے اعلیٰ سائیکلسٹ کو انہوں نے شکست دی۔ خاکسار :- سید محمد سعید سلیم قادیانی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِنّی مُهِیْنٌ مَنْ اَرَادَ اِھَانَتَکَ

امیر شریعت احرار کی ذلت و رسوائی

آج سے کچھ عرصہ پہلے پنجاب میں احرار کا جو تسلط تھا۔ اور جس طرح مولوی عطاء اللہ صاحب بخاری "امیر شریعت" اور دیگر رہنمایانِ احرار کی مسلمانانِ پنجاب اندھا دھند تقلید کر رہے تھے۔ وہ کسی تشریح کی محتاج نہیں اس جھوٹی عزت کے نشہ میں جماعت احمدیہ کو ہر طرح دکھ دیا اور ستایا گیا۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ اور دیگر افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلاف طرح طرح کے ناپاک الفاظ اپنی تحریروں اور تقریروں میں استعمال کئے گئے اور اسی کبر و تعلّی میں آکر یہاں تک دعویٰ کر دیا گیا۔ کہ قادیان کی مقدس بستی کو نابود کر دیا جائیگا۔ اور اس جگہ احرار کا تسلط اور قبضہ ہوگا۔ مگر اللہ تعالےٰ کی جماعتوں کا مقابلہ کرنا کوئی آسان کام نہیں۔ اس کا اٹل وعدہ ہے۔ کہ کَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِی اللہ تعالےٰ نے یہ بات فرض کر لی ہے۔ کہ وہ اور اس کے فرستادہ دنیا میں غالب آئیں گے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ بھی اللہ تعالےٰ کا یہ وعدہ ہے۔ کہ اِنّی مُهِیْنٌ مَنْ اَرَادَ اِھَانَتَکَ کہ ہر وہ شخص جو تیری اہانت اور تحقیر کرنے کے درپے ہوگا۔ دنیا سے نہیں اٹھیگا۔ جب تک ذلت کو نہ پہنچ جائیگا۔ بعض لوگوں کو خدا تعالےٰ اپنی مصلحتوں کے ماتحت اس جرم کی سزا دینے میں ڈھیل دیدیتا ہے۔ لیکن احراری لیڈروں کو اس نے چند ہی دنوں کے اندر اندر اپنی گرفت میں لے لیا اور ہر طرف سے ان پر لعنتوں کی بوچھاڑ ہونے لگی یہاں تک کہ وہی لوگ جو مولوی عطاء اللہ کو "امیر شریعت" کہتے اور ان کے گلے میں پھولوں کا ہار ڈالا کرتے تھے۔ آج ان پر جوتے اور پتھر پھینک رہے ہیں۔ چنانچہ اخبار انقلاب ۱۰ دسمبر نے قصبہ حسن پور ضلع مراد آباد کے ایک جلسہ کا ذکر کرتے ہوئے "مولوی عطاء اللہ بخاری پر جوتوں اور پتھروں کی بارش" کے عنوان سے لکھا ہے:۔ "دوسرے دن ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں ہندوؤں کی تعداد غالب تھی عطاء اللہ شاہ بخاری نے اپنے خاص انداز میں کہا کہ "میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی صورت میں آپ کے سامنے کھڑا ہوں" اس پر مسلمانوں کے غم و غصہ کی انتہا نہ رہی اور"

وصیت نمبر ۴۷۹۶ منکہ محمد یوسف ولد احمد دین قوم ارائیں پیشہ بوٹ سازی عمر قریباً ۔۴ سال تاریخ بیعت نومبر ۱۹۰۵ء ساکن قادیان محلہ دارالرحمت ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴-۱۱-۳۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ ایک مکان خام معہ زمین تعدادی پانچ مرلہ قیمتی اندازاً تین صد روپیہ واقعہ محلہ دارالرحمت قادیان ضلع گورداسپور۔

(۲) جدی جائیداد واقع مالیر کوٹلہ بصورت رہائشی مکانات و دوکانات جو میرے بعد دیگر شرکار جدی میں قابل تقسیم ہیں۔ جس میں سے حصہ رسدی اندازاً قیمتی مبلغ ۳۰۰/۰/۰ روپیہ کی میرے حصہ میں آنے کی امید ہے۔ لیکن میرا گزارہ اس جائداد پر نہیں۔ بلکہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو مبلغ سولہ روپے ماہوار بصورت پیشہ بوٹ سازی ہوتی ہے۔ لہٰذا میں اقرار کرتا ہوں۔ کہ میں اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ بمد وصیت تازیست داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ اور یہ بھی وصیت کرتا ہوں۔ کہ میری وفات پر جو میری جائداد ثابت ہو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی بھی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی جائیداد کا کل حصہ وصیت یا اس کا کوئی جزو یا اس کی قیمت حوالہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کردوں تو میری جائداد میں سے وہ حصہ یا جزو حصہ اداشدہ شمار ہوگا۔ لہٰذا یہ وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان تحریر کردی ہے۔

العبد:۔ محمد یوسف احمدی بوٹ ساز قادیان حال اوکاڑہ منڈی

گواہ شد:۔ شیخ عبد العزیز احمدی تاجر چرم اوکاڑہ

گواہ شد

مولوی سلیم اللہ مولوی فاضل عربی مدرس ہائی سکول اوکاڑہ ضلع منٹگمری

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

مسرت

اس میں شک نہیں کہ ہر چیز خدائے تبارک و تعالےٰ کے ہی قبضۂ قدرت میں ہے۔ اور وہ مالک ہے۔ جو چاہے کر سکتا ہے۔ تاہم کسی چیز میں بہترین فعل پیدا کرنا بھی یقیناً اسی کے اختیار میں ہے۔ میں اپنی بہنوں کو یقین دلاتی ہوں۔ کہ میری خاندانی دوا جو وسیع تجربہ کے بعد پیش کی جارہی ہے۔ مسرت نامی دوا میں خدا تعالےٰ نے ایسی تاثیر رکھی ہے۔ کہ اگر اسے حمل کے تیسرے ماہ کے ابتدائی دنوں میں استعمال کیا جائے۔ تو انشاء اللہ لڑکا ہی پیدا ہوگا۔ جن بہنوں کے گھر صرف لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں۔ ان کو خدا کا نام لیکر دوا مسرت کا استعمال کرنا چاہیے۔ یقیناً دلی مراد حاصل ہو گی۔ قیمت دوا پانچ روپیہ (صہ)

ملنے کا پتہ:۔ ایچ نجم النساء بیگم احمدی بمقام شاہدرہ لاہور۔

قدرت کے دو عطیے

پچاس اور ستر سال کی درمیانی عمر کے وہ بزرگ جو جوانی کی بہار دیکھنے کے آرزو مند ہوں۔ صرف ایک ہفتہ دوا استعمال کر کے قدرت حق کا ملاحظہ کریں۔ قیمت صرف دو روپے (عہ)

پچاس سال سے نیچے کی عمر والے مرد جوانمردی کا لطف اٹھائیں پہلی ہی خوراک میں جوانی کی بہار دیکھیں۔ قیمت صرف ۱۲ فرمائش کے ہمراہ صحت اور عمر ضرور لکھیں

المشتہر مرزا مراد بیگ احمدی کھدیالہ ڈاکخانہ کھرکا ضلع گجرات (پنجاب)

پیاری بہن جی!

اگر آپ پردر روگ یعنی سیلان الرحم یا لیکوریا سے (جس میں کہ لیسدار رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے) دکھی ہیں۔ تو آپ کوئی عام دوائی استعمال مت کیجئے۔ میرے پاس اس کی ایک خاص مجرب و آزمودہ دوائی ہے۔ اور اس نسخہ سے بیشمار دکھی بہنیں فیض یاب ہو چکی ہیں۔ میں نے خود بیماری پاک اور دیگر بیشمار یونانی۔ ویدک اور ڈاکٹری پیٹنٹ ادویات پر سینکڑوں روپے برباد کئے اور آخر اسی دوائی سے مستقل صحت حاصل کی۔ اب میں نے عام پبلک کیلئے اسکی قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ مقرر کر رکھی ہے۔ جس بہن کو ضرورت ہو مجھ سے منگا سکتی ہے۔

نوٹ:۔ کوئی بھائی یا بہن مجھے کسی اور دوائی کیلئے تحریر نہ کریں۔

بی بی رام پیاری۔ جالندھر شہر

آنکھوں کا ہسپتال قادیان (پنجاب)

ہر قسم کی آنکھوں کی بیماریوں کے متعلق ہماری خدمات حاصل کیجئے اور ہر قسم کی عینکیں ملنے کا یہ پتہ یاد رکھئے:۔

338
Digitized by Khilafat Library Rabwah

خط بطرف جملہ احباب جماعتہائے احمدیہ اندرونِ ہند

برادرانِ کرام۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ غالباً آپ کو علم ہوگا۔ کہ تحریک جدید کے ماتحت حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے دہلی میں ایک عظیم الشان دواخانہ جاری فرمایا ہے۔ اس میں جہاں تحریک جدید کا سرمایہ صرف ہوا ہے۔ وہاں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہ نوازش اپنا ذاتی سرمایہ بھی لگایا ہے۔ اس دواخانہ کی غرض وغائت طب یونانی کا احیاء ہے۔ اس میں ہر قسم کی ادویات پورے اور خالص اجزا سے نہایت ہی دیانتداری اور پابندی اصولِ دواسازی سے تیار کی جاتی ہیں۔ نیز ہر قسم کے مرکبات و مفردات ہر وقت مل سکتے ہیں

جلسہ سالانہ میں دواخانہ ہذا دارالامان میں اپنی دکان لے جائیگا۔ ہم امید کرتے ہیں۔ کہ آپ اس وقت ہمارے دواخانہ میں تشریف لاکر ہماری حوصلہ افزائی فرمائیں گے۔ اور وسائل ترقی کے متعلق اپنے قیمتی مشورہ سے سرفراز فرمائیں گے۔ اس مبارک تقریب پر دکان تو وہاں لیجائی جائیگی۔ لیکن یہ ہمارے لئے مشکل ہے کہ سب دوائیاں ساتھ لے جائیں اس لئے وہ صاحبان جن کو کسی قسم کی دوائی کی ضرورت ہو وہ اس دوائی کے متعلق یا مرض کے متعلق ہمیں اطلاع دیدیں۔ اور لکھیں کہ یہ دوائی یا اس مرض کے لئے مجرب دوائی دارالامان پہنچائی جائے۔ ہم وہ دوائی دارالامان میں ان کی خدمت میں پیش کر دینگے۔ اس صورت میں محصولڈاک کی بچت بھی ہو جائے گی۔ اور چیز بھی بہترین حالت میں آپ کے ہاتھوں تک پہنچ جائے گی۔ سو اگر جناب کو عرق ماءاللحم یا کسی معجون یا کسی خمیرہ یا کسی اور چیز کی ضرورت ہے تو ایک پوسٹ کارڈ کے ذریعہ ۲۰ر دسمبر تک ہمیں ضرور آگاہ کر دیجئے گا۔ آخر میں یہ عرض ہے کہ اس قومی دواخانہ کی ترقی کیلئے کوشش کرنا آپ کا مقدس ترین فرض ہے۔ کیونکہ اس کی ترقی سے قوم کی بنیادیں بھی مضبوط ہونگی۔ والسلام مینیجر ویدک یونانی دواخانہ۔ دہلی

مفرح یاقوتی

شادی ہو گئی یہ مرد و عورت کیلئے تریاقی نہایت تفریح بخش دل کو آپ جو چیز ہر وقت خوش رکھنے والی دماغی قلبی اور عصبی چاہتے ہیں وہ یہ ہی کمزوری کے لئے ایک لاثانی دوا ہے۔ اس سے اولاد کی کثرت ہوتی ہے۔ زندگی کی روح اور جوانی کی جان ہے۔ آج ہی استعمال کرکے لطف زندگی اٹھائیے۔ عورتوں اور مردوں کے پوشیدہ امراض کے لئے اکسیر چیز ہے۔ حمل میں استعمال کرنے سے بچہ نہایت تندرست اور ذہین پیدا ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کے فضل سے لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے۔ اس کی پانچ روپے قیمت سن کر نہ گھبرائیے۔ نہایت ہی قیمتی اور نہایت عجیب الاثر تریاقی مفرح اجزا مثلاً سونا عنبر موتی کستوری جدوار اصیل یاقوت مرجان کہربا زعفران ابریشم مقرض کی کیمیاوی ترکیب انگور سیب وغیرہ میوہ جات کا رس مفرح ادویات کی روح نکال کر بنایا جاتا ہے۔ تمام مشہور حکیموں اور ڈاکٹروں کی مصدقہ دوائی ہے۔ علاوہ اس کے ہندوستان کے رؤسا امراء و معززین حضرات کے بیشمار سرٹیفکیٹ مفرح یاقوتی کی تعریف و توصیف کے موجود ہیں۔ چالیس سال سے زیادہ مشہور اور ہر اہل و عیال والے گھر میں رکھنے والی چیز ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول اور تمام اکابرین ملت احمدیہ اس کے عجیب الفوائد اثرات کا اعتراف کرتے ہیں۔ اس کے اندر کوئی زہریلی اور منشی دوا شامل نہیں ہے۔ دنیا بھر میں وہ انسان مفرح یاقوتی استعمال کرتے ہیں جو کمزوری وغیرہ پر فتح حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اور جن کو جوانی میں خاص زندگی سے لطف اندوز ہونے کی آرزو ہے مفرح یاقوتی بہت جلد اور یقینی طور پر پٹھوں اور اعصاب کو قوت دیتی ہے عورت اور مرد اپنی طاقت اور جوانی کو اسکے ذریعہ قائم رکھ سکتے ہیں۔ تمام مفرحات مقویات اور تریاقات کی سرتاج ہے۔ پانچ تولہ کی ایک ڈبیہ صرف پانچ روپے میں ایک ماہ کی خوراک۔ دواخانہ مرہم عیسیٰ حکیم محمد حسین بیرون دہلی دروازہ لاہور سے طلب کریں

مستورات

کا فائدہ اسی میں ہے کہ اگر وہ کئی ایک علاج معالجہ کرانیکے باوجود ابھی تک اولاد کی نعمت سے محروم ہیں۔ تو وہ شفاخانہ رفاہ نسواں کیطرف فوراً رجوع کریں شفاخانہ رفاہ نسواں کی مالکہ والدہ صاحبہ سید خواجہ علی جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحابیہ ہیں بے اولاد عورتوں کے علاج میں بہت پرانا تجربہ رکھتی ہیں۔ بیشمار بے اولاد عورتیں ان کی ادویہ سے صاحب اولاد ہو چکی ہیں۔ اگر آپ اولاد چاہتی ہیں تو فوراً مفصل حالات مرض تحریر کرکے دوا طلب کریں۔ انشاء اللہ ضرور آپ کی گود ہری ہوگی۔ مکمل دوا کی قیمت ہر حال میں چار روپے سے زائد نہیں ہوگی محصولڈاک علاوہ ہوگا۔ سیلان الرحم یعنی سفید پانی کا خارج ہونا اس دوا کی قیمت ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک ہے۔ ملنے کا پتہ:۔ شفاخانہ رفاہِ نسواں قریب مکان حضرت مفتی محمد صادق صاحب قادیان۔ پنجاب

ایک آئل انجن کی ضرورت

ایک رسٹن کروڈ آئل انجن کولڈ سٹارٹ یا بلیک سٹون میکر پرانا ٹائپ ایک طرف امریکن والا سکینڈ ہینڈ ۱۴ تا ۲۰ ہارس پاور اگر کسی کے پاس برائے فروخت یا کسی صاحب کو معلوم ہو تو بندہ کو مطلع کریں۔

المشتہر

شیخ شمس الدین امیر جماعت احمدیہ ٹڈھ رانجھہ ضلع شاہ پور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان میں مکان بنانے والوں کیلئے نادر موقع

چوہدری فتح محمد صاحب کی کوٹھی کے قریب دارالانوار اور ریلوے سٹیشن کے درمیان اونچی زمین جو پانی کی زد سے بالکل محفوظ ہے۔ کی پلاٹ بندی نیچے دئے ہوئے نقشہ کے مطابق کی گئی ہے۔ ہر ایک ٹکڑے کا رقبہ شرح اور قیمت درج ہے۔ موقع اراضی نہایت عمدہ ہے۔ اور ارد گرد چاروں طرف آبادی ہو چکی ہے۔ کوچے نہایت فراخ تجویز کئے گئے ہیں۔ خواہشمند احباب فوراً درخواستیں معہ قیمت بھیجدیں۔

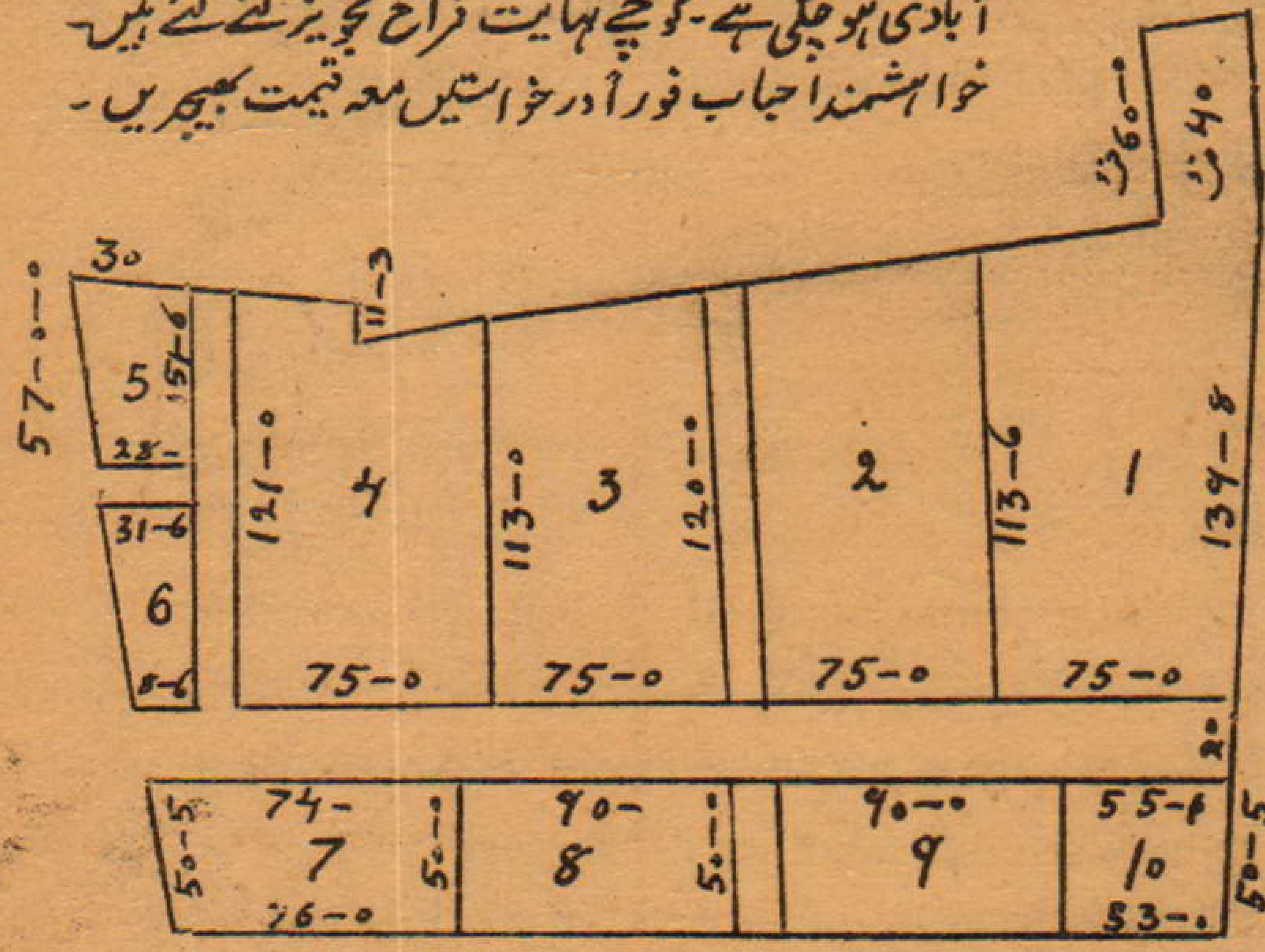

نمبر قطعہ	رقبہ	شرح	قیمت
	مربع فٹ مرلہ کنال	فی کنال	قیمت
(۱)	۳-۰۰-۵-۱۶½	۳۰۰/	۱۲۱۲/۹/۳
(۲)	۲-۲-۱-۱۲½	۴۲۵/	۸۹۶/۹/-
(۳)	۰۰-۱۸-۲-۱۲½	〃	۸۴۶/۷/۳
(۴)	۱-۱۷-۶-۰۰	〃	۸۰۰/۶/۹
(۵)	۰۰-۷-۲-۲۳	〃	۱۵۵/۱۳/۴

نمبر قطعہ	رقبہ	شرح	قیمت
(۶)	۰-۶-۰-۶	۴۲۵/	۱۵۰/۰/۰
(۷)	۱۳-۷-۱۷	۴۲۵/	۳۷۸/۱۵/۴
(۸)	۱-۰۰-۰۰	〃	۴۲۵/۰/۰
(۹)	۱-۰۰-۰۰	〃	۴۲۵/

فروخت شدہ

خط وکتابت

چ۔ معرفت مینیجر الفضل ہو

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹوکیو ۹ دسمبر۔ جاپانی افواج کے جرنیل نے نانکن کے چینی کمانڈر کو متنبہ کیا ہے۔ کہ وہ جمعہ کی دوپہر تک ہتھیار ڈال دے۔ ایک جاپانی طیارے نے چینی محاصرہ کے ہیڈکوارٹر میں ایک خط پھینکا۔ جس میں باامن طریق پر اطاعت قبول کرنے کا مشورہ دیا گیا تھا۔ گذشتہ شب نانکن کے گرد و نواح میں خونریز جنگ ہوتی رہی۔ آج صبح جاپانی فوجوں نے ایک چینی انفنٹری کالج اور ایک ہوائی مستقر پر قبضہ کر لیا۔ جاپانی افواج کے مقدمۃ الجیش نے نانکن کی بیرونی دیوار کے جنوب مشرقی حصہ کے ایک دروازہ کو توڑ دیا ہے۔ فوجیں شہر کے اندر داخل ہونی شروع ہو گئی ہیں۔ نانکن پر کل تک جاپان کا مکمل قبضہ ہو جائیگا

شنگھائی ۹ دسمبر۔ مارشل چیانگ کائی شک ابھی مستعفی نہیں ہوا۔ لیکن یہ بالکل ممکن ہے کہ وہ نانکن کی تسخیر کے بعد مستعفی ہو جائے گا۔ کیونکہ یہ بات چینی روایات کے مطابق ہے۔ اور مارشل مذکور دارالحکومت کی تسخیر کا ذمہ دار اپنے آپ کو قرار دے گا۔

لاہور ۹ دسمبر۔ حکومت پنجاب ایک مسودہ قانون کے متعلق غور و خوض کر رہی ہے۔ جس کا مقصد یہ ہے کہ دلالی۔ کمیشن اور دوسرے مصارف کی نگرانی کی جاسکے جو زمیندار وں کو منڈیوں میں اجناس فروخت کرتے وقت ادا کرنے پڑتے ہیں۔ اس بل کو پنجاب اسمبلی کے اجلاس میں پیش کیا جانے گا۔ بل کے منظور ہو جانے کی صورت میں زراعتی اجناس کے بیوپاریوں پر لائسنس کی شرائط عاید کی جائینگی

بمبئی ۹ دسمبر۔ مسٹر نوری وزیر پبلک ورکس کی ساعی کے نتیجہ میں حکومت بمبئی نے دو مسجدیں مسلمانوں کو واپس کر دینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ بعض اور مساجد کا بھی تنازعہ ہے بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ان کے متعلق بھی فیصلہ کر دیا گیا ہے۔ کہ وہ جلد سے جلد مسلمانوں کو واگذار کر دی جائیں گی۔

سیالکوٹ ۹ دسمبر پولیس نے تین احراریوں کو خانہ خدا میں ڈاکہ ڈالنے کے الزام میں گرفتار کیا ہے بیان کیا جاتا ہے۔ کہ جمعۃ الوداع کو ایک مقامی مسجد میں احراریوں اور مسلم لیگ کے کارکنوں کے درمیان تصادم ہو گیا۔ جس میں ہاتھاپائی تک نوبت پہنچ گئی۔ چند احراریوں نے اس شور و شر میں کسی کا بٹوہ چھین لیا۔ اس پر پولیس نے تین احراریوں کو ڈاکہ ڈالنے کے الزام میں گرفتار کر لیا۔

لکھنؤ ۹ دسمبر معلوم ہوا ہے کہ حکومت یوپی اضلاع ایٹہ۔ مین پوری علی گڑھ۔ بجنور۔ سلطان پور اور بلند شہر میں امتناع شراب کے احکام نافذ کرنے والی ہے۔

لاہور ۹ دسمبر۔ مسجد شہید گنج کے سلسلہ میں احراریوں کی موجودہ تحریک کے متعلق مولوی ظفر علی صاحب نے بیان دیتے ہوئے کہا۔ احرار کے اس اقدام کو تمام سلیم الخیال مسلمان مشتبہ نگاہوں سے دیکھتے ہیں اور یہ ایک چال ہے۔ جس کا مقصد سر سکندر کی وزارت کو نقصان پہنچانا اور اپنا کھویا ہوا وقار حاصل کرنا ہے۔ نیز اس چال کا مقصد اس انوکھے طرز عمل سے مسجد شہید گنج کی تحریک کو ہمیشہ کے لئے ختم کرنا ہے۔

کلکتہ ۹ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے انڈیمان کے سیاسی قیدیوں نے مسٹر گاندھی کو ایک مکتوب ارسال کیا ہے جس میں لکھا ہے۔ کہ وہ انہیں اس گفت و شنید کے نتیجہ سے آگاہ کریں۔ جو حال ہی میں انہوں نے سیاسی نظر بندوں کی رہائی کے متعلق وزراء بنگال سے کی تھی۔ قیدیوں نے خط میں اس امر کا بھی اظہار کیا ہے کہ حکومت بنگال یا مسٹر گاندھی کی طرف سے اس بارے میں بیان کی اشاعت کے لئے ۱۵ دسمبر تک انتظار کیا جائے گا۔ اگر اس تاریخ تک کوئی بیان شائع نہ کیا گیا۔ تو وہ بھوک ہڑتال شروع کر دینگے یا کوئی اور اقدام کیا جائے گا۔

شنگھائی ۹ دسمبر۔ حکومت چین کے ارباب اختیار جنگ کی موجودہ صورت حالات کے پیش نظر برطانیہ اور فرانس کی طرف سے بالکل مایوس ہو گئے ہیں اور انہیں اس بات کی کوئی توقع نہیں رہی کہ وہ جاپان کے خلاف کوئی کارروائی کریں۔ روس کی جانب سے بھی امداد کی امید ترک کر دی گئی ہے۔

میڈرڈ ۹ دسمبر۔ گذشتہ شب باغیوں نے میڈرڈ اور دوسرے محاذوں پر حملہ کر دیا۔ تمام شب خونریز جنگ ہوتی رہی۔ باغی طیاروں نے میڈرڈ پر گولہ باری کی۔ حکومت ہسپانیہ کا ایک اعلان مظہر ہے۔ کہ میڈرڈ کے قریب ڈیڑھ گھنٹے تک لڑائی ہوتی۔ لیکن سرکاری فوجوں نے باغی فوج کو بھگا دیا۔

روما ۹ دسمبر۔ سیاسی حلقوں کا بیان ہے۔ کہ اٹلی نے مجلس اقوام سے علیحدہ ہونے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اس سلسلہ میں وہ جاپان اور جرمنی سے بھی گفتگو کر چکا ہے۔ فطائی کونسل کے اجلاس کے بعد اٹلی مجلس اقوام سے اپنی علیحدگی کا اعلان کر دے گا۔ اٹلی کے اس متوقع اقدام سے یہ خیال کیا جا رہا ہے۔ کہ وہ عنقریب کسی اور حکومت پر حملہ کرنے والا ہے۔

لکھنؤ ۹ دسمبر۔ ۲۵ نومبر کو حکومت یوپی نے جو اعلان کیا تھا۔ اس کے مطابق یوپی کے مختلف جیلوں سے تین ہزار سے زائد عام قیدی رہا کئے گئے ہیں۔

امرتسر ۹ دسمبر۔ گیہوں حاضر ۲ روپے ۱۵ آنے سے ۳ روپے ۶ آنے تک نخود حاضر ۲ روپے ۴ آنے ۶ پائی کھانڈ دیسی ۷ روپے ۴ آنے سے ۷ روپے ۸ آنے تک کپاس ۱۱ روپے ۲ آنے سونا ۳۵ روپے ۶ آنے چاندی ۴۸ روپے ۸ آنے ہے۔

کانپور ۹ دسمبر۔ مزدوروں کی ہڑتال کے سلسلہ میں اس وقت تک پولیس نے ۱۴ آدمی گرفتار کئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے ایک مزدور لیڈر کی خانہ تلاشی کے دوران میں پولیس کو بعض ایسے کاغذات ملے ہیں۔ جن میں چند اشخاص کے حلف نامے ہیں۔ اور ان میں یہ حلف اٹھایا گیا ہے۔ کہ وہ تشدد سے اپنا مقصد حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔

شیخوپورہ ۹ دسمبر۔ جنڈیالہ شیر خان اور گرد و نواح کے سرکردہ افراد پر مشتمل ایک وفد نے ڈپٹی کمشنر شیخوپورہ سے ملاقات کی اور درخواست کی۔ کہ جنڈیالہ شیر خان کے سکھ مسلم فساد کے تمام مقدمات واپس لے لئے جائیں۔ وفد نے اس رائے کا اظہار کیا ہے۔ کہ کشیدگی کو مٹانے اور قیام امن کے لئے یہ بہترین ذریعہ ہے ڈپٹی کمشنر نے وفد کی گزارشات پر ہمدردانہ غور کرنے کا وعدہ کیا۔

ناگپور ۹ دسمبر۔ سی پی کے اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل کو حکومت کی طرف سے اطلاع ملی ہے۔ کہ ان کا عہدہ جنوری ۱۹۳۸ء سے اڑا دیا جائیگا۔ حکومت سی پی کا یہ اقدام تخفیف اخراجات کے سلسلہ میں ہے۔

کراچی ۹ دسمبر۔ ہندوستان کے مشہور ہوا باز مسٹر چاؤلہ نے ایک بیان شائع کرایا ہے جس میں کراچی اور دیگر شہروں کو فضائی حملوں سے محفوظ کرنے کے لئے حکومت کی سکیم پر تبصرہ کیا ہے چنانچہ لکھا ہے۔ کہ مدافعت کا یہ طریق غلط ہے۔ کہ لوگوں سے کہدیا جائے کہ وہ حملہ کے وقت تہ خانوں میں چھپ جائیں۔ اور جب غنیم کے طیارے شہر کو تباہ کر کے چلے آئیں۔ تو وہ چھپکے سے باہر نکل آئیں۔ اسے مدافعت نہیں کہتے۔ مداخلت کا مطلب یہ ہے کہ ہم میں ایسے بہادر ہوا باز پیدا ہوں جو دشمن کے طیاروں کو تباہ کر کے انہیں احساس کرا دیں۔ کہ ہندوستان ان کے ہوائی حملوں کا نشانہ نہیں بنے گا۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی